تعارف رسالہ جامعہ

ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ-نئی دہلی

رسالہ جامعہ کا پہلا شمارہ جنوری 1923ء میں علی گڑھ سے نورالرحمٰن صاحب کی ادارت میں نکلنا شروع ہوا۔

اشاعتی زندگی کے ابتدائی دنوں میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مالی مشکلات نے رسالے کی اشاعت پر بھی اثر ڈالا۔ مئی تا اگست 1924ء کا شمارہ جولائی-اگست کے مجموعی شمارے کی شکل میں شائع کیا گیا۔ 1925ء میں مارچ سے اگست تک کوئی شمارہ منظرِ عام پر نہیں آیا۔

یہ وہ دور تھا جب ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید عابد حسین اور پروفیسر محمد مجیب اپنی تعلیم کے سلسلے میں علوم وفنون کے جدید رجحانات کے مرکز جرمنی میں مقیم تھے۔ ان کی بدولت رسالے کو ایسے مواقع حاصل تھے کہ علوم کے جدید رجحانات اور عصری حالات کے جائزے جیسے مضامین شاملِ اشاعت ہوئے۔ رسالے کی اس صفت نے اسے اپنے معاصرین میں ممتاز حیثیت کا مستحق بنا دیا تھا۔

1933ء کے دسمبر کے شمارے کے اداریے میں قارئین کو مطلع کیا گیا کہ جنوری 1934ء سے رسالہ نئی ترتیب سے شائع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید عابد حسین، مولانا اسلم جیراجپوری، پروفیسر محمد مجیب اور ڈاکٹر عبدالعلیم احراری پر مشتمل مجلس ادارت تشکیل دی گئی۔ سال کے بارہ شماروں کو اسلامیات، اجتماعات اور ادبیات کے تحت چار چار شماروں کے اعتبار سے تقسیم کیا گیا۔ غالباً یہ تجربہ کچھ کامیاب نہیں رہا، کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ جنوری 1935ء سے شماروں میں مضامین کی ترتیب پھر سے پرانے انداز پر ہونے لگی۔

رسالہ جامعہ اردو کے علمی اور ادبی رسائل میں معارف (اعظم گڑھ) کے بعد غالباً سب سے قدیم رسالہ ہے جو 1923ء سے آج تک (درمیان کے 13 سال کے وقفہ کے ساتھ) پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔ پہلے اس کی اشاعت کی ذمہ داری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تصنیف وتالیف کی تھی۔ علی گڑھ سے شائع ہونے والا آخری شمارہ مارچ 1925ء کا تھا۔ 1927ء میں اس شعبے کو اردو اکادمی کا نام دیا گیا اور رسالہ اردو اکادمی کا ماہانہ رسالہ ہو گیا۔ یہ صورت 1934ء تک رہی۔ اس کے بعد 1935ء سے ناشر کا نام جامعہ ملیہ اسلامیہ ہو گیا۔ 1939ء کے شمارے پر ناشر کے نام کی جگہ 'ادارہ اجتماعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ماہوار رسالہ' لکھا گیا۔ 1940ء سے رسالہ مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی طرف سے شائع ہونا شروع ہوا، اور جولائی 1947ء تک اس کی اشاعت کی ذمہ داری مکتبہ جامعہ پر رہی۔

اشاعت کے پہلے برس ایک جلد چھے شماروں پر مشتمل رکھی گئی۔ لیکن 1924ء اور 1925ء میں جلد اور شمارہ نمبر لکھنے میں بڑی بے قاعدگی رہی۔ 1926ء میں جلد نمبر 6 سے جو جنوری تا جون پر مشتمل تھی، دوبارہ چھے شماروں پر جلد مکمل کی جانے لگی۔ یہ سلسلہ دسمبر 1933ء (جلد نمبر 21) تک چلا۔ 1934ء اور 1935ء میں یہ پالیسی بدل گئی لیکن 1936ء تا 1943ء (1940ء کے استثناء کے ساتھ) جلدیں دوبارہ 6 شماروں پر مکمل کی گئیں۔ 1924ء سے جولائی 1947ء کے درمیان کبھی تو اشاعت کچھ مدت کے لیے ملتوی رہی کبھی دو سال تک جلد نمبر نہیں بدلا گیا، یہاں تک پہلا دورِ اشاعت اختتام کو پہنچ گیا، دوبارہ اشاعت کے شروع کے دو سالوں میں جلد اور سال کا تال میل بگڑا رہا۔ جولائی دسمبر 1912ء (جلد نمبر 47) سے دوبارہ (1964ء کے استثناء کیساتھ) دسمبر 1975ء تک رسالہ 6 شماروں پر مشتمل جلد کی روایت کے مطابق شائع ہوا، لیکن 1976ء سے ایک جلد 12 شماروں پر مکمل کی گئی اور یہ روش دسمبر 1994ء تک رہی جنوری 1995ء سے رسالے کی ماہانہ اشاعت کا سلسلہ سہ ماہی اشاعت میں تبدیل ہو گیا۔

1947ء کی شکست وریخت نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو بھی انتہائی درجہ متاثر کیا۔اور حالات کے سختی کے باعث جامعہ کی اشاعت بند ہوگئی۔رسالہ جامعہ کی اشاعت کی لیے امید کی ایک کرن 1960ء میں چمکی جب ڈاکٹر ذاکر حسین (جو بہار کے گورنر تھے) کے کسی شیدائی نے دو ہزار روپے یہ کہہ کر دیے کہ وہ اسے سماجی بہبود کے کسی کام میں صرف کر دیں۔اس رقم سے رسالہ جامعہ کو دوبارہ شائع کرنے کا سلسلہ چل نکلا۔ادارتی نگرانی کے لیے پروفیسر محمد مجیب، ڈاکٹر سید عابد حسین، پروفیسر سلامت اللہ اور پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی۔نومبر 1960ء میں رسالہ جامعہ کے دوسرے دور کا پہلا شمارہ منظرِ عام پر آیا۔

مئی 1964ء میں پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی رسالہ جامعہ کے مدیر ہوئے اور شذرات لکھے جانے کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔شذرات، مقالے، کوائفِ جامعہ، حالاتِ حاضرہ اور نئی مطبوعات پر تبصرہ رسالہ جامعہ کے مستقل عنوانات قرار پائے۔

نومبر 1988ء تک رسالہ جامعہ کی اشاعت کی ذمہ داری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مرکزی دفاتر پر تھی اگرچہ رسالے کی ترتیب ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز میں ہوتی تھی۔کیوں کہ پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی اپنی تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی ڈائرکٹر بھی تھے۔پروفیسر فاروقی کے جامعہ ملیہ کی ملازمت سے سبک دوش ہونے کے بعد ڈاکٹر سید جمال الدین انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی ڈائرکٹر ہوئے۔اور رسالہ جامعہ کی ادارت بھی انھیں کے ذمے ہوگئی۔اشاعت کی ذمہ داری بھی انسٹی ٹیوٹ نے سنبھالی۔دسمبر 1988ء سے رسالہ جامعہ ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز سے شائع ہونے لگا۔ڈاکٹر جمال الدین 1989ء تا 1992ء کے وقفہ کے ساتھ اکتوبر 1994ء تک رسالے کے مدیر رہے۔نومبر 1994ء سے 2004ء تک پروفیسر شمیم حنفی نے ادارت کی ذمہ داری سنبھالی اور جامعہ میں شائع مواد کی ترتیب اور عنوانات کا انداز ایک بار پھر بدل گیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ سے سبکدوشی کے بعد پروفیسر شمیم حنفی کو رسالے کا اعزازی نگراں مدیر مقرر کر دیا گیا۔یہ مدت جولائی 2004ء سے 2006ء تک قائم رہی۔اس دوران پروفیسر اختر الواسع نے رسالہ جامعہ کی ذمہ داری سنبھالی اور 2004ء سے 2006ء تک رسالے میں شذرات لکھتے رہے۔2007ء سے رسالہ جامعہ باضابطہ پروفیسر اختر الواسع کی ادارت میں نکلنا شروع ہوگیا جس نے اپنی گزشتہ نہج کو قائم رکھا۔یہ سلسلہ 2014ء تک جاری رہا۔اس کے بعد پروفیسر محمد اسحاق نے رسالہ جامعہ کی ذمہ داری مارچ 2014ء سے 2019ء تک سنبھالی۔اس پرچے کے موجودہ مدیر پروفیسر شہپر رسول ہیں۔ان کی ادارت میں رسالہ جامعہ کا پہلا شمارہ جنوری تا مارچ 2020ء شائع ہو کر منظرِ عام پر آچکا ہے۔

رسالہ جامعہ کے علاوہ ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز سے دو اور رسالے اسلام اور عصرِ جدید (اردو) اور اسلام اینڈ دی ماڈرن ایج (انگریزی) پروفیسر اقتدار محمد خاں ڈائرکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے زیرِ نگرانی شائع ہو رہے ہیں۔پروفیسر اقتدار محمد خاں نے ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ کی ذمہ داری بحیثیت ڈائرکٹر گزشتہ برس (2019ء) میں سنبھالی اور ان کی خصوصی دلچسپی کی بنا پر رسالہ جامعہ کا یہ خصوصی شمارہ 'گاندھی اور گاندھیائی فکر' کے عنوان سے منظرِ عام پر آیا جس کی علمی اور ادبی حلقوں میں خاصی پذیرائی ہوئی۔

رسالہ جامعہ کے مدیران

- جناب نور الرحمٰن صاحب
- مولانا اسلم جیراجپوری
- پروفیسر یوسف حسین خاں
- ڈاکٹر سید عابد حسین
- پروفیسر نور الحسن ہاشم
- پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی
- پروفیسر مقبول احمد
- ڈاکٹر سید جمال الدین
- ڈاکٹر صغریٰ مہدی
- پروفیسر شمیم حنفی
- پروفیسر اختر الواسع
- پروفیسر محمد اسحاق
- پروفیسر شہپر رسول

رسالہ جامعہ کے خصوصی شمارے

- سال گرہ نمبر
- رابندر ناتھ ٹیگور
- غالب نمبر
- جشن زریں جامعہ نمبر
- مولانا محمد علی نمبر ۱
- ڈاکٹر مختار احمد انصاری
- پروفیسر محمد مجیب نمبر
- جواہر لال نہرو کی یاد میں
- ابوالکلام آزاد نمبر (پہلی اور دوسری جلد)
- خلیل الرحمٰن اعظمی کی یاد میں
- ابوالفضل صدیقی کی یاد میں
- گاندھی اور گاندھیائی فکر
- جامعہ پلاٹینم جوبلی نمبر
- ڈاکٹر ذاکر حسین
- گاندھی نمبر
- اقبال کی یاد میں
- مولانا محمد علی نمبر ۲
- مولانا اسلم جیراجپوری نمبر
- پریم چند کی یاد میں
- مولانا ابوالکلام آزاد ایک شخص ایک روایت
- خواجہ حسن نظامی اور اُردو نثر
- بلونت سنگھ کی یاد میں
- نذرِ انیس
-